12707-ماں کے خاوند سے جسے اللہ کا ڈر نہیں (ناجائز) پیدا شدہ لڑکی کی پریشانی

سوال

میں یہ سوال کر تو رہی ہوں لیکن افسوس مجھے نچوڑ رہا ہے ، کچھ عرصہ سے میری ایک سہیلی کو اس کا والد اپنی ہوس کا شکار بنا رہا ہے ، اصل قصہ یہ ہے کہ میری سہیلی کی والدہ نے شادی سے پہلے اس شخص سے تعلقات استوار کیے تو میری سہیلی کی پیدائش کے بعد ان دونوں نے آپس میں شادی کر لی ۔

میری سہیلی نے شادی کے بعد اس کا انکشاف کیا ، اس کا والد بہت ہی دین پر چلنے والا نیک نام ہے اور لوگوں میں بھی وہ ایک صالح اچھا شخص معروف ہے ، میں نے ایک بار سنا کہ والد اپنی غیر شرعی (ناجائز) بچی کے ساتھ جنسی تعلقات قائم رکھ سکتا ہے ۔

اس لیے کہ شریعت اسلامیہ میں وہ اس کی بیٹی شمار نہیں ہوتی میری آپ سے گزارش ہے کہ وہ اس موضوع کی وضاحت کریں ۔

پسندیدہ جواب

جو کچھ سوال میں ذکر کیا گیا ہے اگر تو وہ سب کچھ صحیح اور درست ہے تو ہم ماں کے ایسے
خاوند کے بارہ میں کیا کہہ سکتے ہیں جس نے ہر قسم کی کمینگی اور ذلت و رسوائی
اور حقارت جمع کر رکھی ہے ، اور جس میں دین سے دوری اور قلت اور حدود اللہ کو توڑنا بھی
جمع ہو چکا ہے ہم تو یہی کہہ سکتے کہ انا للہ وانا الیہ وانا راجعون ۔

کیا اسے یہ علم نہیں کہ انسان پر اپنی مدخولہ بیوی کی بیٹی حرام ہے ؟ اللہ تعالی
نے اس کے بارہ میں کچھ اس طرح فرمایا ہے :

﴿تم پر تمہاری مائیں حرام کر دی گئیں ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ اور تمہاری پرورش میں جو بچیاں تمہاری ان بیویوں سے ہیں جن کے ساتھ تم دخول کر چکے ہو وہ بھی حرام ہیں﴾ النساء (23) ۔

اس کے ساتھ نکاح کرنا حرام ہے تو پھر ایسی بچی کے ساتھ فحاشی و زنا کرنا کتنا بڑا
جرم ہو گا ؟ ۔

کیا اس شخص کو اللہ تعالی کی سخت قسم کی وعید کا علم نہیں اور کیا زانی کے لیے
سخت قسم کے عذاب اور سزا کو بھی یہ بھول چکا ہے ؟

حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا تو فرمان ہے :

{اور نہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا۔

اسے قیامت کے دن دوہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی عذاب میں رہے گا} الفرقان (68–69)۔

کیا اسے یہ علم نہیں کہ پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا تو دوسری عورت کے ساتھ زنا کرنے سے بھی بڑا جرم ہے ؟

حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد ہے کہ :

عبداللہ رضی اللہ تعالی عنھما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بڑا گناہ کون سا ہے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ (آپ اللہ تعالی کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک ٹھرائیں حالانکہ اس اللہ تعالی نے تجھے پیدا کیا ہے ۔

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا پھر کونسا گناہ بڑا ہے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : (تو اپنی اولاد کو صرف اس لیے قتل کردے کہ وہ بھی تیرے ساتھ کھائیں گے)

میں نے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اس کے بعد کونسا گناہ بڑا ہے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : (اپنی پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا) صحیح بخاری کتاب الحدود حدیث نمبر (6313)۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کو ایک عام عورت کے مقابلہ میں بڑا جرم اور زیادہ گناہ کا باعث قرار دیا ، تو اب اگر محرم کے ساتھ زنا کا ارتکاب ہو تو اس کا گناہ اور جرم کتنا بڑا ہو گا ، جیسا کہ یہ فاسق کرتا رہا ہے ؟

ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ تعالی نے محارم کے ساتھ زنا کے مسئلہ میں کچھ اس طرح کہا ہے :

وہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں حفص نے اشعث عن عدی بن ثابت رحمہم اللہ تعالی سے بیان کیا وہ براء رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے براء رضی اللہ تعالی عنہ کوایک ایسے شخص کا سر اتار کرلانے کے لیے بھیجا جس نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کرلی تھی ۔

وہ کہتے ہیں کہ ہمیں وکیع نے حسن بن صالح سے انہوں نے سدی سے اوروہ عدی بن ثابت رحمہم اللہ تعالی عنہم سے بیان کیا وہ براء رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

براء رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے ماموں سے ملا توان کے پاس ایک جھنڈا تھا میں نے انہیں پوچھا کہاں جارہے ہیں ؟

ان کا جواب تھا : مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کو قتل کرنے یا سر اتارنے کے لیے بھیجا ہے جس نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کرلی ہے ۔ دیکھیں مصنف ابن شیبہ (380/8) سنن نسائی کتاب النکاح حدیث نمبر (3279) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح نسائی (3123) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

کس طرح یہ بچے گا اورحالت تو یہ ہے کہ اس لڑکی کے ناچاہتے ہوئے بھی اس کے ساتھ زیادتی کی گئی اوراس کے ساتھ زنا کیا گیا ۔

اور تعجب کی بات تو یہ ہے کہ سوال میں کہا گیا ہے کہ وہ شخص بہت ہی زیادہ دین پر چلنے والا ہے ، لیکن اس کے باوجود اس نے حدود اللہ کو توڑا اوراپنی محرم پر ہی جرات کی ، ہم اللہ تعالی سے سلامتی اور عافیت کے طلبگار ہیں ۔

اور پھر دین اسلام میں یا معلوم ہے کہ زنا کسی بھی عورت کے ساتھ جائز نہیں بلکہ وہ حرام اور کبیرہ گناہ ہے اوراگر زنا محرمات ابدیہ میں سے کسی ایک سے کیا جائے تو اس کی حرمت اور شدت اختیار کرجاتی ہے ۔

ہم ایسی چیزوں سے اللہ تعالی کی پناہ میں آتے ہیں جو اس کی ناراضگی کا سبب بنے اوراس کے عذاب کا بھی مستحق ٹھرائے ۔

واللہ اعلم .